تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University
Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	**241 Code**
Course Name:	**المختصر للقدوری**
Class:	**Matric**
Total Credit Hours	**6**
Total Assignments	**4**

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 2

سوال نمبر 1: چاندی، پھلوں اور کھیتی کی زکوۃ کی شرح کیا ہے اور کس طرح ادا کی جاتی ہے؟ مفصل لکھیں۔

چاندی کی زکوۃ:

چاندی کی زکوۃ اس وقت واجب ہوتی ہے جب مقدار **200 درہم** (شرعی درہم) سے زائد ہو اور اس پر ایک سال گزر جائے۔

- شرح = 2.5٪ (یعنی چالیسواں حصہ)۔
- حساب: 200 درہم چاندی پر 5 درہم زکوۃ ہے۔ 200 درہم کا وزن = 595 گرام (تقریباً)۔

اگر چاندی 200 درہم سے کم ہو تو زکوۃ نہیں۔

اگر چاندی زیورات کی شکل میں ہو تو بھی زکوۃ واجب ہے بشرطیکہ نصاب کو پہنچے۔

پھلوں کی زکوۃ (عشر):

پھلوں میں صرف دو قسم پر زکوۃ واجب ہے: **کھجور** اور **انگور** (دوسرے پھلوں پر زکوۃ نہیں بطور عشر، البتہ تجارت کے لیے ہوں تو زکوۃ التجارت میں آئیں گے)۔

- اگر زمین بارانی (بغیر محنت آبپاشی) سے سیراب ہوتی ہو تو عشر = 10٪
- اگر زمین نہری، کنویں، یا جانوروں سے سیراب کی جائے تو نصف عشر = 5٪
- نصاب = 5 وسق = 611 کلوگرام کم و بیش (653 کلوگرام احناف کے مطابق)۔

کھیتی کی زکوۃ:

غلات اربعہ (گندم، جو، گیہوں، جَو) اور بعض روایت میں چنا، مسور، ماش، دال، باجرہ سب پر زکوۃ واجب ہے۔

- شرط: زمین کا مالک ہو، عاقل، بالغ، آزاد ہو۔
- وہی شرح: بارانی پر 10٪، غیر بارانی پر 5٪۔
- نصاب = 5 وسق (بغیر بھوسے کے اناج کا وزن)۔
- اگر فصل کاٹنے کے دن (جمع کرنے کے وقت) نصاب کو پہنچے تو زکوۃ واجب ہے۔

ادائیگی کا طریقہ:

- چاندی کی زکوۃ: نقد چاندی یا اس کی قیمت (روپے) ادا کی جا سکتی ہے۔
- فصل اور پھل: غلے اور پھلوں میں سے ہی دسواں حصہ یا آدھا دسواں حصہ نکال کر مستحقین کو دیا جائے، یا اس کی قیمت دی جائے۔
- وقت ادائیگی: چاندی پر سال گزرنے کے بعد، فصل پر فصل کاٹنے کے فوراً بعد (اس سے پہلے خرچ نہیں کیا جا سکتا)۔

مختصر القدوری کا متن:

"وفي الرقة (چاندی) إذا بلغت مائتي درهم خمسة دراهم، وفي الغلات والثمار إذا بلغت خمسة أوسق العشر أو نصف العشر"۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

سوال نمبر2:حج کی تعریف تحریر کرتے ہوئے اس کی اقسام تحریر کریں۔نیز حج تمتع پر جامع نوٹ لکھیں۔

حج کی تعریف:

لغوی: قصد کرنا، ارادہ کرنا۔

اصطلاحی: مخصوص ایام (اشہرِ حج) میں بیت اللہ اور عرفات وغیرہ کا مخصوص مناسک کے ساتھ قصد کرنا۔

حج کی اقسام:

تین قسمیں ہیں:

1. **حج افراد** – صرف حج کا احرام باندھے، عمرہ کی نیت نہ کرے، احرام میں حلال نہ ہو یہاں تک کہ حج مکمل کرے۔
2. **حج قران** – حج اور عمرہ دونوں کو ایک ساتھ احرام باندھے، کہے "لبیک حجا وعمرۃ"۔ حج کے بعد ایک ہی احرام میں دونوں کرے۔
3. **حج تمتع** – پہلے عمرہ کا احرام باندھے، عمرہ کرے، پھر حلال ہو، پھر آٹھویں ذی الحجہ کو دوبارہ حج کا احرام باندھے۔

حج تمتع پر جامع نوٹ:

تعریف:

تمتع لفظ "التمتع" سے ہے۔اس میں حاجی ایام حج میں (شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ کے پہلے عشرے) عمرہ کر کے حلال ہوتا ہے، پھر آٹھویں تاریخ کو نیا احرام حج کے لیے باندھتا ہے۔

کیفیت:

1. میقات سے عمرہ کا احرام باندھے۔
2. مکہ پہنچ کر عمرہ کے ارکان (طواف، سعی، حلق یا قصر) کرے۔
3. احرام کھول دے (عمرہ سے حلال ہو جائے)۔
4. 8 ذی الحجہ کو اپنے گھر یا مسجد سے حج کا احرام باندھے (اسی کو "یوم الترویہ" کہتے ہیں)۔
5. پھر حج کے تمام مناسک (عرفہ، مزدلفہ، رمی، قربانی، طواف افاضہ، سعی حج، طواف وداع) انجام دے۔

تمتع پر دم:

تمتع کرنے والے پر **دم شکر** واجب ہے، یعنی ایک بکری یا بھیڑ ذبح کرنا، یا ساتواں حصہ اونٹ یا گائے میں شریک ہونا۔

اگر استطاعت نہ ہو تو دس روزے رکھے (تین حج میں، سات واپس آکر)۔

فضیلت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج تمتع کیا اور صحابہ کو بھی اس کی ترغیب دی۔ یہ حج قران اور افراد سے افضل ہے (بعض روایات کے مطابق)۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

احکام:

- تمتع کرنے والے کو حج و عمرہ دونوں کے احرام الگ الگ باندھنے ہوتے ہیں۔
- حلال ہونے کے درمیان میں مکہ میں بود و باش کر سکتا ہے۔
- قربانی کا جانور میقات سے لانا ضروری نہیں (جیسے قران میں ضروری ہے)۔
- تمتع کا طریقہ احناف کے نزدیک افضل ہے۔

سوال نمبر 3: جنایات سے کیا مراد ہے؟ جنایات اور ان پر آنے والے دم کی تفصیلات تحریر کریں۔ احصار کے احکام لکھیں۔ اور حج فوت ہونے کی صورت میں اس کی قضا کیسے کی جائے گی؟

جنایات کا مفہوم:

لغوی: جرم، خطا، نقصان پہنچانا۔

اصطلاحی حج و عمرہ میں: وہ کام جو احرام کی حالت میں کرنے سے منع ہیں، ان کے کرنے پر دم، فدیہ، کفارہ، یا قضا واجب ہوتی ہے۔

جنایات (محرمات احرام) اور دم کی تفصیل:

1. **شکار کرنا یا مارنا** – اگر احرام میں کوئی جانور شکار کرے تو جزا واجب ہے (مثلاً ایک بکری، یا دوسرا بدل)۔
2. **بال، ناخن، یا سر کے بال کاٹنا** – تین بالوں سے زیادہ کاٹنے پر دم واجب ہے، ایک دو بالوں پر صدقہ۔
3. **خوشبو لگانا** – خواہ کپڑے میں ہو یا بدن پر، دم واجب ہے۔
4. **زوجہ سے جماع** – اگر تھوڑا سا فعل ہو (مباشرت سے پہلے) تو بکری دم؛ اگر انزال کے ساتھ جماع کیا تو ایک اونٹ یا گائے کی قربانی، اور حج فاسد ہو جاتا ہے، اس کی قضا ضروری۔
5. **مقدمات جماع (بوسہ، شہوت سے چھونا)** – دم واجب ہے۔
6. **مرد کا سینا ہوا کپڑا پہننا** – اگر کوئی سلے ہوئے کپڑے (قمیص، پاجامہ) پہنے تو دم واجب ہے۔
7. **سر ڈھانکنا (مرد کا)** – اگر مرد نے ٹوپی، پگڑی یا سر ڈھانپا تو دم واجب۔
8. **عورت کا نقاب یا دستانے پہننا** – سامنے والے مردوں کے لیے۔ عورت چہرہ ڈھانپ سکتی ہے اگر غیر محرم دیکھ رہے ہوں، لیکن بلا وجہ نقاب پہننے پر دم۔
9. **مشروع عذر کے بغیر حلق کرنا** – دم واجب۔

دم کی تفصیل:

دم = ایک بکری یا بھیڑ ذبح کرنا حرم میں اور اس کا گوشت فقراء کو دینا۔

اگر استطاعت نہ ہو تو تین روزے رکھے (بعض صورتوں میں چھ روزے یا کھانا کھلانا)۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

کفارہ سرد (ترتیب):

بعض ممنوعات مثلاً شکار کے لیے– قربانی (بدل مثل)، نہ ہو تو اس کی قیمت سے کھانا کھلانا، نہ ہو تو روزے رکھنا۔

سوال نمبر 4: احصار کے احکام لکھیں۔ اور حج فوت ہونے کی صورت میں اس کی قضا کیسے کی جائے گی؟

احصار کے احکام:

احصار دشمن، بیماری، یا کسی رکاوٹ کی وجہ سے حج یا عمرہ سے رک جانا ہے۔

حکم:

- اگر محرم حج یا عمرہ میں رکاوٹ آ جائے (مکہ نہ پہنچ سکے) تو احرام میں ہی ایک بکری ذبح کرے یا قربانی کرے، پھر حلق کرائے اور حلال ہو جائے۔
- حج فوت ہونے پر بعد میں قضا کرنی ہو گی۔
- قرآن پڑھتا ہے: "فإن أحصرتم فما استيسر من الهدي" (البقرہ 196)۔
- احصار صرف دشمن وغیرہ سے ہوتا ہے، بیماری سے نہیں (بیماری سے عذر حاصل ہو تو حج چھوڑا جا سکتا ہے لیکن احصار نہیں)۔

حج فوت ہونے کی صورت میں قضا:

اگر کوئی شخص حج کرنے گیا لیکن عرفہ کا وقت فوت ہو گیا (زوال 9 ذوالحجہ سے طلوع فجر 10 ذوالحجہ تک عرفہ میں نہ ٹھہر سکا) تو اس کا حج فاسد ہو گیا۔

قضا کا طریقہ:

- پہلے احرام سے حلال ہو (عمرہ کر کے)۔
- پھر اگلے سال حج کرے (قضا)۔
- فوت شدہ حج کے بدلے ایک بکری دم بھی دینا ہو گی۔

اگر حج فرض تھا تو قضا کرنا واجب ہے۔

سوال نمبر 4: کن لوگوں کو زکوۃ دی جا سکتی ہے؟ مستحقین زکوۃ پر جامع نوٹ تحریر کریں۔

مستحقین زکوۃ (مصارف زکوۃ):

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں آٹھ گروہ بتائے ہیں (سورہ التوبہ، آیت 60):

"إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ"

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

یہ آٹھ گروہ ہیں:

1. **فقیر** –وہ جس کے پاس نصاب سے کم مال ہو (یا ضروریات سے زائد کچھ نہ ہو)۔
2. **مسکین** –وہ جس کے پاس کچھ نہ ہو، یا فقیر سے زیادہ محتاج ہو۔ (فقیر اور مسکین میں فرق ہے: فقیر وہ جس کے پاس آدھا نصاب ہو، مسکین بالکل مفلس)
3. **عاملین علیہا** –وہ لوگ جو زکوۃ وصول کرنے اور تقسیم کرنے پر مقرر ہوں، ان کو اجرت دی جاتی ہے۔
4. **مؤلفۃ قلوبہم** –وہ نو مسلم یا وہ جن کے دلوں کو اسلام سے مانوس کرانا مقصود ہو۔ (اس دور میں یہ ساقط ہے)
5. **رقاب (غلاموں کی آزادی)** –زکوۃ کے مال سے غلام خرید کر آزاد کیا جائے۔
6. **غارمین** –قرض دار لوگ جو اپنا قرض ادا کرنے سے عاجز ہوں (مشروع قرض ہو)۔
7. **فی سبیل اللہ** –اللہ کی راہ میں جہاد، دینی تعلیم، مساجد، مدارس کے لیے۔
8. **ابن السبیل** –مسافر جو راستے میں بے نیاز ہو جائے (اسے وطن میں مال ہو تب بھی لے سکتا ہے)۔

اس کے علاوہ وہ لوگ جنہیں زکوۃ نہیں دی جا سکتی:

- بنی ہاشم (اولادِ علی، عباس، جعفر، عقیل) –انہیں زکوۃ حرام ہے۔
- مالدار شخص جس کے پاس نصاب (یا اتنا مال ہو جو اسے غنی کر دے)۔
- ماں باپ، دادا دادی، اولاد، پوتے، بیوی (انہیں نہیں دے سکتے) –کیونکہ ان پر خرچ واجب ہے۔
- کافر (زکوۃ صرف مسلمانوں کو دی جاتی ہے، کافر کو زکوۃ نہیں)۔

زکوۃ دینے کی شرط:

- زکوۃ دیتے وقت وصول کنندہ کا مالک بنانا ضروری ہے۔
- زکوۃ رقم، غلہ، جانور، سونا چاندی، یا تجارتی اشیاء میں سے دی جا سکتی ہے۔

مختصر القدوری میں ہے: "ولا تعطی الزکاۃ لھاشم ولا لموالیھم، ولا لغنی، ولا لقوی مکتب"۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔